Date: 11-09-2025 Day:

اسلامیات

★ اسلام سے کیا مراد ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف:

اسلام سے مراد امن اور سلامتی ہے یعنی اللہ کے احکامات کو سرخم تسلیم کرنا۔ اسلام دو طرح کے تعلقات کو بیان کرتا ہے پہلا یہ خدا اور انسان کے درمیان تعلق کو واضح کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت کرنا، دوسرا یہ انسان کے انسان کے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے جس سے مراد امن ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ محبت ایثار اور ہمدردی سے پیش آنا۔

لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو کہ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی اطاعت کرنا، برداشت کرنا سرخم تسلیم کرنا کے ہیں۔ یعنی اس سے مراد اپنی مرضی کو قربان کرنا ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہوجانا یا اپنی خواہشات کو اللہ کے آگے تابع کر دینا۔

شریعت میں معنی:

شریعت میں اسلام سے مراد ~~اپنا~~ اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا۔

Date: ______ Day: ______

امام غزالی کے مطابق اسلام:

"امام غزالی کے مطابق اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔"

مولانا صدر الدین اصلاحی کے مطابق اسلام:

"مولانا صدر الدین اصلاحی کے مطابق اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔"

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں بھی اسلام کے بارے میں کئی مقامات پر ذکر کیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے

try to add the arabic of quranic ayats.

ترجمہ: "بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"۔ (القرآن)۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

ترجمہ: "اور جو کوئی بھی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔" (القرآن)۔

★ اسلام کی نمایاں خصوصیات:

(1) توحید کا منفرد تصور:

اسلام ہمیں توحید کا درس دیتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بیان کرتا ہے کہ اللہ ہی مالک ہے اس پوری کائنات کا، وہی رازق ہے اور کائنات کی ہر شے اسی کے قبضے میں ہے

قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ: "اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"۔ (سورۃ الاخلاص 1-4)

Date: Day:

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبیؐ میں توحید کے حوالے سے دو احادیث بیان کی ہیں۔

(i) توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

(ii) اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

(2) عقیدہ رسالت میں ختم نبوت:

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

ترجمہ: "محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں"۔ (سورۃ الاحزاب: ۴۰)۔

آپؐ کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ایک مسلمان کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے۔ آپؐ کی زندگی سے ہمیں عبادات، معاملات، اخلاقیات گویا ہر معاملے میں رہنمائی ملتی ہے۔

آپؐ کا ارشاد ہے۔

"بیشک میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ (الحدیث)

آپؐ کی ذات سے ہمیں ہر طرح کے قوانین میں بھی رہنمائی ملتی ہے چاہے وہ عدل و انصاف، معاشی و سیاسی، نکاح و طلاق کے قوانین ہوں۔ یعنی آپؐ کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

ترجمہ: "اور نبیؐ اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے وہ تو وحی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔ (سورۃ النجم: 3،4)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "اور تمہارے لیے رسول اللہؐ کی زندگی بہترین نمونہ ہے"۔ (سورۃ الاحزاب: 21)۔

one reference is enough for a single argument.

(3) وقارِ انسانیت:

اسلام انسان کے وقار اور عزت کا بھی خیال رکھتا ہے۔ اسلام کسی انسان کو رنگ، نسل اور زبان کی

Date: Day:

بنیاد پر کم تر نہیں سمجھتا۔ اور ہر انسان کو عزت بخشتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

ترجمہ:- "اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر خلیفہ بنانے والا ہوں، فرشتوں نے عرض کیا کہ کیا آپ ایسے کو زمین پر خلیفہ بنائیں گے جو اس پر فساد برپا کرے گا اور خون بہائے گا حالانکہ ہم آپ کی حمد بھی کرتے ہیں اور تسبیح بھی بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا وہ تم نہیں جانتے جو میں جانتا ہوں"۔ (البقرہ:30)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھے انداز میں پیدا کر کے اس کو عزت بخشی۔

جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ:- "اور ہم نے انسان کو بہترین انداز میں پیدا کیا۔ (التین:4)۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ترجمہ:- "اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی"۔ (سورۃ الاسراء/70)۔

اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آدم کی نسل میں جو بھی پیدا ہوا اللہ تعالیٰ نے اس کو عزت عطا کی خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم۔

(4) اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں زندگی کے ہر حوالے سے راہنمائی ملتی ہے۔ اسلام کسی ایک لسانی گروہ، محدود جغرافیائی حدود اور محدود مدت کے لیے نہیں آیا بلکہ یہ پوری انسانیت کے لیے آیا، اور اس نے انسانیت کا درس دیا۔ اسلام نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کا درس دیا اور سب سے زیادہ حقوق العباد پر زور دیا۔ کیونکہ حقوق العباد بندوں کے آپس کے حقوق ہیں اور وہ اس وقت تک معاف نہیں ہوں گے جب تک کوئی دوسرا اسے معاف نہ کر دے۔

Date: Day:

جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے
ترجمہ:- "ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے" (القرآن)۔

(5) اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام انسانیت کا علمبردار ہے اور انسانیت کا درس دیتا ہے۔ اسلام ہر انسان کو دوسرے کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے۔
آپ ﷺ کا ارشاد ہے
"کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق کے اعلٰی درجوں پر فائز ہے" (الحدیث)۔
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا
"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں" (الحدیث)۔
اسلام ہمیں یہ بتاتا ہے کہ طبی سہولیات کی فراہمی بھی انسانیت ہے
قرآن پاک میں ارشاد ہے۔
ترجمہ:- "جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی" (القرآن)۔
حدیث قدسی ہے:
"اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کسی بیمار کی بیمار پرسی نہیں کرتا"۔ (حدیث قدسی)
اسلام ہمیں انسانیت کے ساتھ ساتھ جانوروں اور ماحول کے تحفظ کا بھی درس دیتا ہے
آپ ﷺ نے چودہ سو سال پہلے ایک بدو کی اس بات پر سرزنش کی کہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔
آپ ﷺ کا ارشاد ہے
"درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے"۔ (حدیث)

(6) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام نہ صرف زندگی کے انفرادی پہلو میں ہماری راہنمائی کرتا ہے بلکہ اجتماعی پہلو میں بھی ہماری اصلاح کرتا

Date:________ Day:________

ہے۔ معاشرتی طور پر یہ ہمیں والدین کی خدمت ہمسایوں کے حقوق اور ملازموں اور غیر مسلموں کے ساتھ اچھے انداز سے پیش آنے کا درس دیتا ہے معاشی طور پر یہ سود کے نظام کو ختم کرتا ہے اور زکوٰۃ کے ذریعے منصفانہ رقم کی تقسیم کا درس دیتا ہے۔ عدالتی سطح پر یہ قانون کی بالادستی کا حکم دیتا ہے اور عدل و انصاف کو یقینی بناتا ہے۔ گویا ہر لحاظ سے راہنمائی فراہم کرتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں
ترجمہ:- "آج میں نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کیا۔" (القرآن)۔

(۶) دین و دنیا کی وحدت:

اسلام دین اور دنیا کو الگ نہیں سمجھتا۔ حالانکہ چند مذاہب ایسے ہیں جو صرف دنیاوی معاملات کی تلقین کرتے ہیں۔ جبکہ اسلام دنیاوی معاملات کو دین کے مطابق پورا کرنے کی تلقین کرتا ہے مثلاً رزق حلال کمانا یعنی اسلام دنیا کے ساتھ ساتھ دین کے معاملات پر بھی عمل کرنے کا کہتا ہے۔
قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
ترجمہ:- "اور دنیا میں سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو۔ (القرآن)

(۸) دوہرا نظام احتساب:

اس دنیا میں جو بھی انسان آیا ہے اُسے واپس اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور روزِ قیامت اُسے اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ جس کی بنیاد پر اُس کی جزا و سزا کا فیصلہ کیا جائے گا۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے۔
ترجمہ:- "اور مالک ہے روزِ جزا کا" (القرآن)۔
اس آیت سے ہمیں یہ واضح ہوتا ہے کہ جزا و سزا کا فیصلہ صرف دنیا میں نہیں ہوگا بلکہ اس کا حساب و کتاب

Date: ____ Day: ____

ہمیں آخرت میں بھی دینا ہوگا یعنی دنیا میں قوانین اس لیے بنائے جاتے ہیں کہ عدل و انصاف قائم رہے اور جو کوئی بھی اگر جرم کرے تو اسے اس کی سزا ملے۔ اسی طرح آخرت میں بھی انسان اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور جس نے ذرہ کے برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا، اور جس نے ذرہ کے برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔" (القرآن)۔

(۹) مکمل توازن:

اسلام کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ دین اور دنیا کے معاملات میں مکمل توازن کا حکم دیتا ہے۔ نہ تو اسلام مکمل دین سے ہٹنے کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی دنیاوی لذتوں میں ڈوبنے کی اجازت دیتا ہے۔

یعنی اسلام نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے ساتھ ساتھ دنیاوی معاملات کو بھی پورا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

"میں تو سوتا بھی ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں، افطار بھی کرتا ہوں اور گھریلو زندگی بھی گزارتا ہوں۔ تم میں سے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ نماز بھی پڑھے اور تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے گھر آئے مہمان کا بھی تم پر حق ہے۔

(۱۰) ایمان اور نفس کی ~~اصلا~~ اصلاح:

اسلام نہ صرف ہمارے دیگر معاملات میں ہماری اصلاح کرتا ہے بلکہ ہمارے ایمان اور نفس کی بھی اصلاح کرتا ہے یعنی اسلامی عبادات جیسے نماز، روزہ ہمیں جھوٹ، غیبت اور چغلی کرنے سے روکتے ہیں۔ اسی طرح انسان کا نفس جو کہ اسے ہمیشہ برائی کی طرف مائل کرتا ہے اسلام ہمیں اس سے

Date: Day:

محنت کی بھی تلقین کرتا ہے۔ مثلاً جیسے کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:
ترجمہ: "اور جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے نا ختم ہونے والا اجر ہے" (القرآن)

(11). سادہ اور عقلی مذہب:

اسلام ایک سادہ اور عقلی مذہب ہے اس میں کوئی پیچیدگیاں نہیں ہیں۔ مثلاً اس کی عبادات بلکہ سادہ ہیں یعنی نماز میں رکوع، ~~سجدہ~~ سجود، روزہ کی حالت میں کھانا پینا ترک کرنا وغیرہ۔
اسلام میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور یہ لوگوں کو ان معاملات پر غور کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

(12). امر بالمعروف ونہی عن المنکر:

اسلام کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ نہ صرف ہمیں انفرادی زندگی میں اصلاح کرنے کا درس دیتا ہے بلکہ اجتماعی زندگی میں بھی اس کی ترغیب دیتا ہے تاکہ ایک اچھا معاشرہ پروان چڑھ سکے۔
کریم کا ارشاد ہے:
"تم میں سے اگر کوئی شخص برائی کو دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اسے دل سے بُرا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین ~~درجہ~~ درجہ ہے۔

خلاصہ بحث:

اسلام ایک [illegible] پرست دین ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ اسلام ہمیں زندگی کے ہر معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور ہر شعبے کے حوالے سے اصلاح کرتا ہے ہر انسان کو چاہیے کہ وہ اس پر عمل پیرا ہو کر نہ صرف اپنی زندگی کو سنوارے بلکہ معاشرے کی ترقی میں کردار ادا کرے۔